

تصور اسلام

Notes cannot be evaluated and awarded marks

اسلام عربی زبان کا لفظ ہے۔ جس سے لغوی معنی امن اور سر تسلیم خم کرنے کے ہیں۔ ایک شخص جو اللہ کے آگے سر خم تسلیم خم کرے اسے مسلمان کہتے ہیں۔ یہ اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ انسان حقیقی، ذہنی، اور جسمانی سکون صرف اللہ کی اطاعت اور فرما برداری سے ہی حاصل کر سکتا ہے۔ اللہ سے حکم کے مطابق زندگی بسر کرنے سے دل، روح کو سکون حاصل ہوتا ہے۔ اسلام کے تعلقاً معنی ہے کہ اپنی خواہشات کو اللہ کی رضا کے آگے سر تسلیم خم کرنے کے امن میں داخل ہونا اپنی زندگی کو اللہ کے احکامات کے مطابق بسر کرنا ہے۔ ایک ایسی زندگی بسر کرنا ہے جو اللہ کی اطاعت اور عقیدت کی عکاسی کرتی ہو۔

”نشریعت کی روح سے اسلام کے معنی“

فقہ کی روح سے اسلام کے معنی کچھ یوں ہیں۔ اپنی مرضی سے اپنی خواہشات، کہ اللہ کی رضا کے آگے سر تسلیم خم کرنا اسلام ہے۔ اسلام ہمیں سکھاتا ہے کہ دین میں کسی قسم کا جبر نہیں ہے۔ انسان اپنی مرضی سے اللہ کی اطاعت کرتے کہ اللہ ہی اسے صواب نہیں کرے گا۔ اور اسکی ہر لحاظ سے مدد کرے گا۔ دل بھاسکون روح کی پاکیزگی فراہم کرے گا۔ سورہ بقرہ میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔

”دین میں زبردستی نہیں ہے“ (سورہ بقرہ: ۲۵۶)

Try to add the Arabic of quranic ayats

”تمہارے لیے تمہارا دین ہے۔ اور ہمارے لیے ہمارا دین ہے۔“ (سورہ بقرہ: ۱۵۹)

ہمارے پیارے بنی حضرت محمد نے اسلام کے معنی کچھ یوں بیان
 اللہ اور اس کے رسول کی تعظیم دینا اور اسلام کے ستونوں
 قائم کرنا ہے۔ ایک حدیث کے مطابق مفہوم کچھ یوں ہے

”مومن اور کافر میں فرق قائم کرنے والی چیزیں“

نماز پڑھنا
 Use subheadings and keep the paragraphs brief

امام خمینی نے اسلام کو کچھ یوں بیان کیا ہے، اسلام دو چیزیں
 کا مجموعہ ہے ”حقوق اللہ اور حقوق العباد“
 ڈاکٹر حمید اللہ نے اسلام کے معنی کچھ یوں بتائے ہیں۔
 اسلام ایک توحید پرست دین ہے جو حضور پرنازل کیا
 گیا

مولانا صدرالدین کے مطابق اسلام کے معنی کچھ یوں ہیں۔
 اسلام عقائد اور عبادات کا مجموعہ ہے۔
 اسلامی نظریہ کے مطابق ایک صلحان کو اللہ کی اطاعت کرنی
 آسکتے ہونے پر یقین رکھنا آخرت پر ایمان لانا ہے۔
 اسلام کے ستونوں کو قائم کرنا اللہ کی عبادت کرنا۔ اس
 کی رضائے مطابق زندگی بسر کرنا اور حضور کی پیروی
 کرنا اور آخری نبی ہونے پر یقین رکھنا ہے۔

اسلام ایک عالمگیر دین ہے کہ تمام ممالک و ممالک کے لیے
 اصلاح فراہم کرتا ہے۔ کیونکہ یہ کسی خاص وقت تک محدود
 نہیں ہے۔ یہ کسی مخصوص جغرافیہ تک محدود نہیں ہے۔ اور
 یہ کسی مخصوص نسل تک محدود نہیں ہے۔ زندگی گزارنے کا طریقہ
 ہمیں قرآن اور سنت سے ملتا ہے۔ قرآن اور سنت انسان کے
 لیے پیدائش سے کر تاہیات تک ہے۔ صلا، معاشی، تعلیمی
 وغیرہ زندگی کے ہر پہلو سے متعلق ہدایت موجود ہے۔
 اس لیے اسلام کو مکمل دین کہا گیا ہے۔

اسلام انسانیت کا پیغام دیتا ہے۔ قرآن کا موضوع انسان پر
 پوری انسانیت کے لیے ہے۔ اسلام کسی سے سناٹھ نہ حق کرنے
 کا حکم نہیں دیتا ہے اس کے ساتھ ساتھ انسان کو اپنے
 ایک انسان کا نہ حق قتل پوری انسانیت کا قتل ہے

اور جس نے ایک انسان کو بچایا گویہ اُس نے پوری انسانیت کو بچایا (5:32)

اسلام میں ہر شخص برابر ہے۔ اسلام برابر ہی کا حکم دیتا ہے۔

حفصہ نے وجہ الوداع کے موقع پر فرمایا
کسی کا بے کو گورے پر کسی گورے کو کانے پر کسی عربی کو عجمی پر
کسی بچھو کو عزیز پر کوئی فضیلت حاصل نہیں ہے۔

”اسلام کی چند نمایاں خصوصیات“

تصور توحید:- توحید ہمارے کلیے کا پہلا حصہ ہے۔ جس کے لفظی معنی ”ایک بنانا ہے اور سب جاکر دینا“ اس کی اصل ”وحدہ“ ہے۔ وحدہ کے معنی یگانگت ہے۔ اور وحدہ درحقیقت وہ چیز ہے جس کا قطعاً کوئی دوسرا نہ ہو۔ اس طرح جب واحد کا لفظ باری تعالیٰ پر لایا جاتا ہے جسے ”اللہ واحد“ اس سے مراد وہ ذات ہوتی ہے۔ جس میں تجزی یا تکثر ناممکن ہو۔ اور اصلاح کے طور پر لفظ توحید لا الہ الا اللہ کے معنی معنوں میں اشغال ہوتا ہے۔

(سورۃ الاخلاص) (1:12:1)

”کہو! اللہ بیکتا ہے، اللہ سب سے بے نیاز ہے۔ اور سب اس کے محتاج ہیں۔ نہ اسکی کوئی اولاد ہے۔ اور نہ وہ کسی کی اولاد۔ اور کوئی اسکا ہمسر نہیں ہے۔ (بقرہ 2:143) تم سب کا معبود ایک ہی معبود ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود برحق نہیں ہے۔ وہ بہت رحم کرنے والا اور بڑا مہربان ہے۔ توحید اسلام کا بنیادی جز ہے۔ مثلاً ہماری عبادت، تمہارا نظام وغیرہ سب اللہ کی ذات کے گرد جمع رہی ہے۔

مولانا شبلی نعمانی اپنی کتاب سیرت نبوی میں لکھتے ہیں۔
کہ حفصہ کے توحید کی اہمیت کو بیان کیا ہے۔
اسلام ایک قلعے کی مانند ہے۔ اور اس قلعے کا دروازہ توحید ہے۔ آگر آسمان و زمین میں دو معبود ہوتے تو کائنات میں تصرف کرنے والی دو سپاں ہوتیں۔ تو دو سپوں کا فیصلہ

کائنات میں چلتا تو یہ نظم کائنات اس طرح قائم رہتی
 نہیں سکتا۔ کہونکہ دونوں کا اراکہ ایک دوسرے سے ملکر ان دونوں
 کی مرضی کا آپس لگاوا ہوتا ہے۔ جس کا نتیجہ ابتری اور فساد کی
 صورت میں رونما ہوتا۔ کائنات کا نظام دورِ اول سے اس طرح چلا
 آ رہا ہے۔ یہ اس بات کی نشانی ہے کہ کائنات میں صرف ایک
 ہی ہستی ہے۔ (الانبیاء: ۲۲:۱۲) اگر آسمان زمین
 میں سوائے اللہ تعالیٰ کے اور بھی معبود ہوتے تو یہ

دونوں درہم برہم ہو جاتے۔
 (الفعل: ۱۶۱: ۵۱) اللہ تعالیٰ ارشاد فرمایا ہے

کہ دو معبود نہ بناؤ۔ معبود تو صرف وہی آگیا ہے
 میں نے اللہ کی واحدیت اور رسول کی رسالت

کا اقرار سے دل سے کر لیا۔ اس پر دونوں کی آگے حرام
 ہو جائے گی۔ ”نبی کریمؐ نے فرمایا ”اللہ قاجو بندہ اس
 بات کی گواہی ہے کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔

اور محمد اللہ کے بند اور اس کے رسول ہیں۔ تو اس
 پر اللہ تعالیٰ دوزخ کی آگ فرماتا ہے۔

لیکن محض یہ تعریف و اقرار ہی حد کافی نہیں ہے۔
 بلکہ فردی ہے کہ اس شہادت سے ساتھ ساتھ اس دین

شریعت کی لہری لہری پیروی کی جائے۔ حضرت عثمان
 گیتے ہیں کہ رسولؐ نے فرمایا! جس شخص نے اس

اعتقاد پر وفات پائی کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں
 تو وہ جنتی ہے۔

Too lengthy
 description

عقیدہ رسالت:

عقیدہ رسالت دین

اسلام کا دوسرا بنیادی اصول ہے۔ جس کے معنی یہ ہیں۔ رسول
 پر ایمان لانا ہے۔ رسالت کے لفظی معنی پیغام اور رسول

کے لفظی معنی ہیں۔ ”پیغامبر“ اور رسالت کے اصطلاحی معنی
 اللہ تعالیٰ کی پیغام ہے اور رسول کا مطلب اللہ کا

پیغام لانے والا ہے۔ عقیدہ رسالت سے مراد یہ ہے کہ
 اللہ تعالیٰ انسانوں کی بلائیں کو ختم دوسرے انسانوں تک

اپنا پیغام پہنچانے کے لیے ان ہی سے بعض کو جن کو چاہتا تھا۔ یہ
 انسان اللہ کے رسول کہلاتے ہیں۔ اس عقیدے کی رو سے

تمام انبیاء پر ایمان لانا ایک مسلمان کے لیے واجب ہے۔ اللہ نے
 لوہی نے انسانوں کی ہدایت کے لیے جو نظام بنایا ہے۔ وہ یہ
 ہے کہ مختلف قوموں کے پاس اللہ کے رسولؐ "وحی الہی"
 کے آئے اور انہوں نے اپنی زندگی اور اسوہ حسنہ سے ان
 تعلیمات کے بحلی پہلو کو پیش کر دیا۔ جیسا کہ ارشاد الہی ہے
 ترجمہ "اسم پر امت میں رسول بھیجے کہ صرف اللہ کی عبادت
 کرو اور اس کے سوا تمام مقبوضوں سے بچو"
 (النحل: ۱۹: ۳۶)

عقیدہ رسالت کا ایک اہم پہلو ختم نبوت ہے۔ یعنی یہ
 ایمان تھا کہ حضرت محمدؐ اللہ کے آخری رسولؐ ہیں۔ اور
 آپ کے بعد کوئی رسولؐ نہیں آئے گا۔ آپ کے ہاتھوں دین کی
 تکمیل ہوگی۔ کوئی شخص اس وقت تک مسلمان نہیں کہلا
 سکتا جب تک وہ رسولؐ اور حضورؐ کے آخری نبی ہونے
 پر ایمان نہ لائے (الاحزاب: ۳۳: ۴۰)

ترجمہ "محمدؐ تمہارے مردوں میں سے کسی کے باپ نہیں ہیں۔
 مگر وہ اللہ کے رسولؐ اور خاتم النبیین ہیں۔ اللہ نے چیز کا علم
 رکھنے والا ہے۔"
 آپؐ کے اللہ نے صحابہؓ کے لیے معلم بنا کر بھیجا ہے۔ اور آپؐ
 کی ہی بیوی تعلیمات نسلوں تک چلی آ رہی ہیں۔ حضورؐ نے فرمایا
 بیشک مجھ پوری انسانیت کے لیے مہیوم بنا کر بھیجا گیا ہے۔
 رسولؐ نے ہمیں نہ لگائی جینے کا طریقہ سیکھایا۔ آپؐ پر مسلمان
 کے لیے ایک مثال ہیں۔ اور ہمیں سیدھا راستہ دیکھایا۔

مکمل ضابطہ حیات :-

اسلام زندگی کے ہر پہلو کی

رہنمائی فراہم کرتا ہے۔ اسلام ایک مکمل دین ہے۔ یہ انفرادی
 زندگی میں بھی ہدایت کرتا ہے جیسے اسلام ہمیں

- 1:- بچے کی پرورش کے متعلق ہدایت دیتا ہے۔
- 2:- اچھے کردار کی تعمیر کے متعلق ہدایت فراہم کرتا ہے۔
- 3:- تعلیم کے متعلق ہدایت دیتا ہے۔

ان کے علاوہ صومالیہ کے متعلق بتاتا ہے۔

5:- حقوق العباد کے متعلق ہدایت فرایم کرنا ہے
 "تعلیم حاصل کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے" ^۱
 اسلام ہمیں اجتنائی زندگی کے متعلق بھی ہدایت
 فرایم کرتا ہے جیسے کہ۔

- 1:- سماجی نظام کے متعلق ہدایت فرایم کرتا ہے
- 2:- بھائیوں کے حقوق کے متعلق ہدایت فرایم کرتا ہے
- 3:- سیاسی نظام کے متعلق ہدایت فرایم کرتا ہے
- 4:- مالی نظام کے متعلق ہدایت فرایم کرتا ہے
- 5:- انصاف کے متعلق ہدایت فرایم کرتا ہے
- 6:- عائلی معاملات کے متعلق ہدایت فرایم کرتا ہے

اسلام انسانیت کو فروغ دیتا ہے۔

اسلام
 کسی ذات، پارت، نسل، رنگ سے انسانوں سے محبت
 بھری نگرانی سے پیش آنے کا حکم دیتا ہے
 کیونکہ یہ ایک امن و آمان والا دین ہے۔
 "مسلمان آپس میں بھائی بھائی ہیں"

اسلام ہمیں ہر انسان کے حقوق پورے کرنے کا حکم دیتا
 "تم میں سے کوئی شخص اس وقت تک کامل امان
 والا نہیں ہو سکتا جب تک وہ اپنے بھائی کے لیے
 وہی کچھ نہ پسند کرے جو وہ اپنے لیے پسند کرتا ہے"

حضرت محمد نے ایک حدیث میں فرمایا جس کا
 مفہوم یہ ہے۔
 "قوموں میں کامل وہ ہے جس کا کردار سب سے
 اچھا ہے۔"

جانوروں کے حقوق:-

اکیسویں صدی میں
 جانوروں کے حقوق کے متعلق تصور پیدا ہوا ہے
 جو کہ اللہ نے 1400 سال پہلے ہی بیان کر چکا
 تھا۔ ایک حدیث کے مطابق۔

” حضور نے ایک شخص کو سزا سنائی کہ اس کا اونٹ صرف بیاسا تھا“

حضورؐ کے بعد جب واپس تشریف لائے تو فرمایا کہ ”ایک رات کو میں اس لیے جہنم میں ڈال دیا گیا تھا کیونکہ اُس نے ایک بلی کو جو بیاسا سا رہا تھا“
 دین اسلام کا حقیقی حفاظت کی ہدایت بھی کرتا ہے
 حضورؐ نے فرمایا کہ

” ستر سبز درخت لؤلؤا سب سے بہترین قدمہ ہے“
 ” ستر سبز درخت کو نہ کاٹو چاہیے تم جنگ میں ہی کیوں لڑو
 اسلام ہمیں سماجی خدمات سرانجام دینے کا حکم دیتا ہے۔ اور یہ ہماری دین نے ہمیں 1400 سال پہلے ہی
 سکھا دیا تھا۔ اللہ تعالیٰ نے اسلام میں لائے سے ایک ہجرت
 تک، ہمارے کو صدقہ جاریہ کا نام دیا ہے۔

(مکتبہ) جمعیتہ - ال - اطہر کے ایک لکچر ڈاکٹر سی
 اللہ - اب کسی اپنی کتاب فی خبر اوف اسلام میں لکھتے ہیں کہ
 ” اسلام کی سب سے بڑی خوبی سماجی خدمات پر عمل کرنا ہے
 اسلام ہمیں رقم اور خیرات کرنے کی تاکید بھی کرتا ہے۔

اسلام میں دولت خرچ کرنا ایک عبادت ہے۔ اور صدقہ
 خیرات اپنے رشتے داروں سے شروع کرنے کا حکم ہے۔ تکم
 غیرت کا جڑ سے خاتم ہو جائے۔ نبی کریمؐ کا ارشاد گمراہی ہے
 ”و لہو بیتا کو اللہ کا پیغام ہے کہ اب ابن آدم کو میرے
 فرودت مند بندوں پر اپنی کھائی خرچ کرنا میں اپنے خیرانہ
 سے تجھ کو دیتا رہوں گا“

صدقہ کے ساتھ ساتھ اللہ نے ہمیں بھی خدمات فراہم کرنے
 کا حکم دیا ہے۔

”جس نے ایک انسان کو بچایا گو کہ اُس نے پوری انسانیت
 کو بچایا“

اس سب سے ہمیں یہ معلوم ہوتا ہے کہ اسلام ایک مکمل دین
 ہے، کہ زندگی کے ہر پہلو میں رہنمائی فراہم کرتا ہے۔